اقوال امام

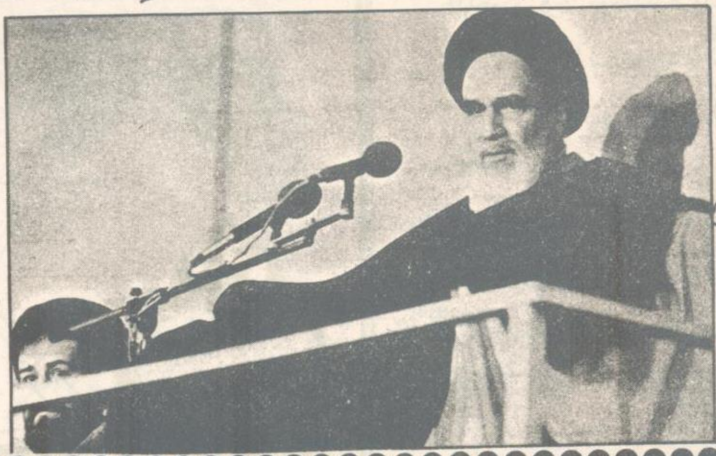

ماہ رمضان، ماہ خودسازی

۱۔ رسولؐ مقبول کی حدیث ہے کہ رمضان المبارک کے مہینے میں خداوند عالم نے لوگوں کو الٰہی ضیافت میں شرکت کیلئے مدعو کیا ہے۔ پس اس مہینے میں مومنین اپنے پروردگار کے مہمان ہیں مہمان کو چاہیئے کہ وہ اپنے میزبان سے بخوبی واقف ہو، اس کی قدرومنزلت کی معرفت رکھتا ہو، دعوت کے آداب و رسوم سے باخبر ہو اور ایسا کوئی غیر اخلاقی عمل انجام نہ دے جس سے میزبان کی دل شکنی کا امکان ہو۔ مختصر یہ کہ خداوند عالم کے مہمان کو عظمت خداوندی کی مکمل معرفت رکھنی چاہیئے۔

۲۔ آپ لوگ رمضان المبارک کے تیس دنوں میں اپنی زبان، اپنی آنکھ، اپنے کان، اور اپنے بدن کے تمام اعضاء و جوارح پر کڑی نگاہ رکھنے کا فیصلہ کر لیجئے اور ہمیشہ اس بات کا خیال رکھئے کہ آپ جو کام انجام دینا چاہتے ہیں، آپ اپنی زبان سے جو بات کہنا چاہتے ہیں اور اپنے کان سے جو بات سننا چاہتے ہیں اس کے بارے میں شریعت کا حکم کیا ہے؟

۳۔ روزہ کا مطلب صرف کھانے پینے سے پرہیز اختیار کرنا ہی نہیں ہے بلکہ گناہوں سے بھی علیحدگی اور کنارہ کشی اختیار کرنا لازمی ہے اور یہ روزہ کے بنیادی آداب میں سے ایک ہے پس آپ لوگوں کو روزہ کے اولین آداب کی پیروی کرنی چاہیئے اور جیسے آپ اپنے پیٹ کو کھانے پینے کی چیزوں سے علیحدہ رکھتے ہیں اسی طرح آنکھ، کان اور زبان کو بھی گناہوں سے دور رکھنا چاہیئے۔

۴۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ رمضان المبارک کے مہینے میں آپ سے کوئی غیبت کسی طرح کی تہمت یا کوئی گناہ سرزد ہو جائے۔ اور پروردگار کے مہمان خانے میں آپ گناہ و معصیت سے آلودہ ہو جائیں چونکہ اس مہینے میں آپ کو الٰہی ضیافت میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے لہٰذا اس عظیم الشان دعوت کیلئے اپنے آپ کو بخوبی آمادہ کر لیجئے۔

۵۔ اگر ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر آپ کے اعمال و کردار میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور رمضان سے قبل تمہاری جو راہ روش تھی اس میں کوئی فرق نہیں ہوا تو اس سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ آپ سے جس روزہ کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ حقیقی طور پر انجام نہیں پایا اور آپ نے عام اور حیوانی روزہ رکھا ہے۔

۶۔ ماہ مبارک کا آخری جمعہ یوم قدس ہے اور احتمال قوی ہے کہ رمضان کے آخری دس دنوں کے درمیان شب قدر ہے .... یوم قدس اور شب قدر کے درمیان بڑی قربت پائی جاتی ہے۔ پس لازم ہے مسلمانوں کے درمیان یوم قدس کا احیاء کیا جائے اور یہ تمام مسلمانوں کی بیداری کا سبب بن جائے۔

۷۔ خداوند عالم انشاءاللہ، ہمیں ایک نہ ایک دن بیت المقدس پہونچنے اور وہاں نماز ادا کرنے کی توفیق عنایت فرمائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ دنیا کے تمام مسلمان یوم قدس کی عظمت و ہیبت کا خیال رکھتے ہوئے جمعۃ الوداع کے موقع پر مظاہرے کریں گے اسلامی اجتماعات کا اہتمام کریں گے اور مسجدوں سے بیت المقدس کی آزادی کیلئے فلک شگاف نعرہ بلند کریں گے۔ اگر دنیا کے ایک ارب مسلمانوں نے ایک ساتھ اپنی آواز بلند کر دی تو اسرائیل ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس نعرے سے اسرائیل پر غیر معمولی خوف طاری ہو جاتا ہے۔ ●